حوالہ نمبر: 11365/42	فتوی نمبر: 70821/60	سائل: محمود حسین	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: اجارہ کے احکام	باب: اجارہ کے متفرق مسائل		تاریخ: 21-12-2020

اجرت پر ریسرچ کرنے کا حکم

سوال: کسی کالم نگار کے لیے صرف ریسرچ کرنے کا کیا حکم ہے؟ اس میں ہم کسی موضوع پر معلومات جمع کر کے دیتے ہیں اور وہ شخص کالم خود لکھتا ہے۔ اسی طرح ایک دو اینکر بھی کرتے ہیں۔ اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب باسم ملہم الصواب

سوال میں مذکور تحقیق کا کام ایک جائز منفعت ہے جس کی اجرت وصول کرنا شرعاً درست ہے۔

قال الحصكفي رحمه الله: "(تمليك نفع) مقصود من العين (بعوض)۔۔۔"

قال ابن عابدين رحمه الله: "(قوله مقصود من العين) أي في الشرع ونظر العقلاء، بخلاف ما سيذكره فإنه وإن كان مقصودا للمستأجر لكنه لا نفع فيه وليس من المقاصد الشرعية، وشمل ما يقصد ولو لغيره لما سيأتي عن البحر من جواز استئجار الأرض مقيلا ومراحا، فإن مقصوده الاستئجار للزراعة مثلا، ويذكر ذلك حيلة للزومها إذا لم يمكن زرعها تأمل."

(الدر المختار وحاشية ابن عابدين، 4/6، ط: دار الفكر)

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE